سوال

(288) کیا یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان کے لئے خواہ وہ مرد ہو یا عورت، یادگار کے لئے ذی روح چیزوں مثلاً انسانوں وغیرہ کی تصویروں کو جمع کرنا جائز نہیں ہے بلکہ واجب ہے کہ انہیں تلف کر دیا جائے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا :

«لاتدع صورة الا طمستها ٗ ولا قبرا مشرفا الا سويته»

''ہر تصویر کو مٹا دو اور ہر اونچی قبر کو برابر کر دو۔''

اسی طرح نبی علیہ الصلاۃ والسلام سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپؐ نے گھر میں تصویر رکھنے سے منع فرمایا ہے اور جب آپؐ فتح مکہ کہ دن بیت اللہ میں تشریف لے گئے اور آپؐ نے بیت اللہ کی دیواروں کو دیکھا تو پانی اور کپڑا منگوایا اور اس کے ساتھ تصویروں کو مٹا دیا، ہاں البتہ جمادات مثلاً پہاڑ اور درخت وغیرہ کی تصویروں میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص408

محدث فتویٰ